بسم اللہ الرحمن الرحیم

احرام کی چادریں رنگین پہننا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ احرام کی چادریں رنگین پہن سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: عبدالقادر، حیدر آباد

جواب

احرام کی چادروں کا سفید ہونا مستحب ہے کہ احادیث مبارکہ میں سفید لباس پہننے کی ترغیب وارد ہوئی اور اسے زیادہ پاکیزہ اور عمدہ قرار دیا گیا۔ نیز ہمارے معاشرے میں رائج بھی سفید چادریں ہیں، اگر کوئی دوسرے رنگ کی چادر بطور احرام باندھے تو لوگ جہالت کی وجہ سے باتیں بنائیں گے اور ایسا کام جو لوگوں کی انگشت نمائی کا سبب ہو اسے چھوڑ دینا چاہئے تاکہ لوگ تشویش میں نہ پڑیں لہٰذا احرام میں سفید چادر ہی استعمال کی جائے۔ البتہ! اگر کسی نے دوسرے رنگ کی چادریں پہنیں تو یہ بھی ناجائز و گناہ نہیں، کہ اصل مقصد بغیر سلا ہوا لباس اور ستر عورت ہے، خواہ وہ کسی رنگ کی چادروں سے حاصل ہو۔

مناسک ملا علی قاری میں ہے: (ویلبس من احسن ثیابہ ثوبین جدیدین او غسلین ابیضین) وصف لثوبین **وھو الافضل من لون اخر** کما ھو فی امر الکفن مقرر لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم البسوا الثیاب البیض فانھا اطھر واطیب و کفنوا فیھا موتا کم رواہ جماعۃ ترجمہ: اور وہ اپنے بہترین کپڑوں میں سے دو نئے کپڑے پہنے، یا دو دھلے ہوئے سفید کپڑے پہنے۔ دونوں کپڑوں کے لیے سفید رنگ کی صفت بیان کی گئی ہے، اور یہ دوسرے رنگوں کے مقابلے میں افضل ہے، جیسا کہ کفن کے معاملے میں بھی یہ بات مقرر ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں، اور اپنے مُردوں کو انہی میں کفن دو، اسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 110، مطبوعہ کوئٹہ)

یونہی درمختار میں ہے: (جدیدین أو غسیلین طاھرین) أبیضین ککفن الکفایۃ، وھذا بیان السنۃ والا ستر العورۃ کاف ترجمہ: محرم دو نئی یا دھلی ہوئی پاک اور سفید چادریں پہنے جیسا کہ کفن کفایہ ہوتا ہے اور یہ سنت احرام کا بیان ہے، ورنہ ستر عورت کافی ہے۔

اس کے تحت خاتم المحققین علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: (قولہ جدیدین) أشار بتقدیمہ إلی أفضلیتہ، وکونہ أبیض أفضل من غیرہ وفی عدم غسل العتیق ترک المستحب بحر (قولہ ککفن الکفایۃ) التشبیہ فی العدد والصفۃ ط (قولہ وھذا) أي لبس الإزار والرداء علی ھذہ الصفۃ بیان للسنۃ وإلا فساتر العورۃ کاف **فیجوز فی ثوب واحد وأکثر من ثوبین وفی أسودین** ترجمہ: نئی چادریں ہوں، مصنف علیہ الرحمہ نے ان کو مقدم کرنے سے ان کی افضلیت کی طرف اشارہ کیا ہے، اور ان کا سفید

ہونا دوسرے رنگوں کی نسبت افضل ہے۔ اور پرانے کپڑے کو نہ دھونا مستحب کو ترک کرنا ہے۔ بحر۔ مصنف کا قول : کفنِ کفایت کی طرح یہ تشبیہ تعداد اور صفت دونوں میں ہے۔ طحاوی۔ مصنف کا قول : ”اور یہ“ یعنی اسی طریقے کے مطابق تہبند اور چادر پہننا سنت کی وضاحت ہے، ورنہ ستر کو ڈھانپنے والا کپڑا کافی ہے۔ لہٰذا ایک ہی کپڑے میں احرام جائز ہے، اور دو سے زیادہ کپڑوں میں بھی، اور دو سیاہ کپڑوں میں بھی جائز ہے۔ (ردالمحتار مع درمختار، جلد03، صفحہ559، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے : مرد سلے کپڑے اتاریں، ایک چادر نئی یا دُھلی اوڑھیں اور ایک ایسا ہی تہبند باندھیں، **یہ کپڑے سفید بہتر ہیں۔** (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ731، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

ایسا کام جو انگشت نمائی کا سبب بنے منع ہے چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لباس کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں : ایک اور نکتہ یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے ملک اور شہر میں عام مسلمانوں کی جو وضع اور طرز و طریقہ ہو اسے چھوڑ دینا اور **دوسری وضع جو تشہیر اور انگشت نمائی کا سبب ہے اسے اختیار کرنا مکروہ ہے۔** چنانچہ علماء کرام فرماتے ہیں اپنے شہر کی عادت اور طریقہ کار سے باہر ہو جانا وجہ شہرت اور مکروہ ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ193، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر : Har-7613

تاریخ اجراء : 20 ربیع الاول 1448ھ/03 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net